بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹوٹ ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قائم مقام ایڈیٹر

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۴ شعبان ۱۴۰۰ھ ۱۰ وفا ۱۳۵۹ھش ۱۰ جولائی ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۵۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۹ وفا/ جولائی۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں فرینکفرٹ سے ۷ جولائی کو آمدہ محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی کیبل گرام بنام امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے مطابق

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو صحت و عافیت سے رکھے۔ آپ کے دورہ کو ہر جہت سے کامیاب کرے . . . . . اور اسے سعید روحوں کے لئے قبول حق کا ذریعہ بنائے۔ اور دیار مغرب میں اسلام کا جھنڈا بلند کرنے کی توفیق عطا کرے آمین۔

-- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و عافیت سے رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

-- محترم ثاقب زیروی صاحب مدیر ہفت روزہ "لاہور" تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں ان دنوں بندش پیشاب کی تکلیف سے زچ ہوں"

احباب کرام سے التماس ہے کہ محترم ثاقب صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفایابی عطا کرے اور جملہ ہموم و غموم سے محفوظ رکھے آمین

(مسعود احمد جہلمی ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ انسان جو بیعت کا مغز اپنے اندر نہیں رکھتا اسے ڈرنا چاہیئے

یہ مت خیال کرو کہ صرف بیعت کر لینے ہی سے خدا راضی ہو جاتا ہے یہ تو صرف پوست ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"یہ مت خیال کرو کہ صرف بیعت کر لینے سے ہی خدا راضی ہو جاتا ہے۔ یہ تو صرف پوست ہے۔ مغز تو اس کے اندر ہے۔ اکثر قانون قدرت یہی ہے کہ ایک چھلکا ہوتا ہے اور مغز اس کے اندر ہوتا ہے۔ چھلکا کوئی کام کی چیز نہیں ہے۔ مغز ہی لیا جاتا ہے۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں مغز رہتا ہی نہیں وہ مرغی کے ہوائی انڈوں کی طرح ہوتے ہیں۔ جن میں نہ زردی ہوتی ہے نہ سفیدی جو کسی کام نہیں آسکتے اور ردی کی طرح پھینک دیئے جاتے ہیں۔ ہاں ایک دو منٹ تک کسی بچے کے کھیل کا ذریعہ ہو تو ہو اسی طرح پر وہ انسان جو بیعت اور ایمان کا دعوے کرتا ہے۔ اگر وہ ان دونوں باتوں کا مغز اپنے اندر نہیں رکھتا تو اسے ڈرنا چاہیئے کہ ایک وقت آتا ہے کہ اس ہوائی انڈے کی طرح ذرا سی چوٹ سے چکنا چور ہو کر پھینک دیا جائے گا۔

اسی طرح جو بیعت اور ایمان کا دعوے کرتا ہے اس کو ٹٹولنا چاہیئے کہ کیا میں چھلکا ہوں یا مغز؟ جب تک مغز پیدا نہ ہو ایمان۔ محبت۔ اطاعت بیعت اعتقاد۔ مریدی۔ اسلام کا مدعی سچا مدعی نہیں ہے۔ یاد رکھو کہ یہ سچی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور مغز کے سوا چھلکے کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ خوب یاد رکھو کہ معلوم نہیں موت کس وقت آجاوے لیکن یہ یقینی امر ہے کہ موت ضرور ہے۔ پس نرے دعوے پر ہرگز کفایت نہ کرو اور خوش نہ ہو جاؤ۔ وہ ہرگز ہرگز فائدہ رساں چیز نہیں۔ جب تک انسان اپنے آپ پر بہت موتیں وارد نہ کرے اور بہت سی تبدیلیوں اور انقلابات میں سے ہو کر نہ نکلے۔ وہ انسانیت کے اصل مقصد کو نہیں پا سکتا"

(ملفوظات جلد دوم ص ۱۶۷)

مختصر رپورٹ دورہ حضور

از محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری

حضور ایدہ اللہ بمعہ قافلہ ۲۹ جون بروز اتوار کو مقامی وقت کے مطابق صبح سات بجے میں ڈرمٹ پر بخیریت فرینکفرٹ پہنچے۔ مکرم منصور احمد خان صاحب مشنری انچارج فرینکفرٹ اور مکرم لئیق احمد صاحب منیر مشنری ہیمبرگ نے بعض اور دوستوں کے ساتھ حضور کا استقبال Tarmac پر کیا۔ حضور جب فرینکفرٹ مسجد پہنچے تو حضور کے استقبال کے لئے فرینکفرٹ اور جرمنی کے دوسرے شہروں سے آئے ہوئے بہت سے دوست حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ زیورخ سے بھی استقبال کی غرض سے بعض احباب پہنچے ہوئے تھے۔ حضور نے سب دوستوں کو شرف مصافحہ بخشا اور کچھ دیر احباب سے مسجد کے صحن میں باتیں کرتے رہے۔

حضور کی صحت الحمد للہ آگے سے بہت بہتر ہے۔ لیکن ابھی پورے طور پر افاقہ نہیں ہوا۔ حضور نماز کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ متعدد دوستوں سے ملاقات بھی فرماتے رہے۔ شام کو سیر کے لئے بھی تشریف لے جاتے ہیں۔ حضور کی صحت کاملہ اور دورہ کے بابرکت ہونے کے لئے دوست دعا کرتے رہیں۔

رپورٹ نمبر ۱ بابت ۲۶ تا ۲۹ جون ۱۹۸۰ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغرب کے آخری کناروں تک پھیلی ہوئی اقوام کو قرآنِ عظیم کا پیغام پہنچانے کی غرض سے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت تبلیغی سفر کا مبارک آغاز

لاہور اور کراچی میں مختصر قیام - یورپ روانہ ہونے سے قبل احباب کراچی سے ایمان افروز خطاب

سفر کی پہلی منزل کے طور پر فرینکفورٹ میں ورودِ مسعود - مقامی احباب کی طرف سے والہانہ استقبال

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مغرب کے آخری کناروں تک بسنے والی اقوام کو قرآنِ عظیم کا زندگی بخش پیغام پہنچانے اور ان کے قلوب پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا سکہ بٹھانے کی غرض سے ۲۶ احسان ۱۳۵۹ ہش مطابق ۲۶ جون ۱۹۸۰ء بروز جمعرات صبح چھ بجے ایک طویل تبلیغی و تربیتی سفر پر روانہ ہوئے

حضور صبح چھ بجنے میں پانچ منٹ پر قصرِ خلافت سے باہر تشریف لائے اور سفر کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی جس میں وہ سب کثیر التعداد احباب شریک ہوئے جو حضور کو الوداع کہنے کی غرض سے وہاں آ جمع ہوئے تھے۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد حضور موٹر کار میں سوار ہوئے۔ ٹھیک چھ بجے حضور کی موٹر کار اور قافلہ کی متعدد دوسری کاریں احباب کی مخلصانہ دعاؤں کے درمیان ربوہ سے جانب لاہور روانہ ہوئیں۔ اہل قافلہ کے علاوہ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، ان کے عملہ کے بعض ارکان نیز صدر انجمن احمدیہ کے بعض ناظر صاحبان اور دیگر مرکزی نمائندگان بھی مشایعت کی غرض سے علیحدہ کاروں اور ویگنوں میں حضور کے ہمراہ لاہور روانہ ہوئے

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ امسال اس تاریخی سفر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ حضور کی حرم محترمہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا، مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری، مکرم ناصر احمد خان صاحب باڈی گارڈ، مکرم لطف الرحمٰن صاحب شاکر اور راقم الحروف (مسعود احمد دہلوی) کو جانے اور قافلہ میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ علاوہ ازیں مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مجلس مرکزیہ کے نمائندے کی حیثیت سے قافلہ میں شریک ہیں۔ مزید برآں مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ از خود اپنے طور پر یورپ۔ امریکہ اور افریقہ جانے اور وہاں کے احمدی بھائیوں سے ملنے اور وہاں غلبہ اسلام کے خدائی وعدوں کے ظہور کا بچشم خود مشاہدہ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے اور اپنی تیاری مکمل کرنے کے بعد گویا پابہ رکاب تھے۔ ان کی درخواست پر حضور نے انہیں ازراہِ شفقت قافلہ میں شمولیت کی اجازت مرحمت فرمائی۔ چنانچہ انہیں بھی اس تاریخی سفر میں حضور کی ہمرکابی کا خصوصی شرف حاصل ہے۔

لاہور میں ورود اور مختصر قیام

ربوہ سے لاہور تک قریباً ایک سو میل کا یہ سفر تین گھنٹے میں طے ہوا حضور ۹ بجے صبح لاہور پہنچے اور وہاں محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی کوٹھی واقعہ لاہور چھاؤنی میں مختصر قیام فرمایا۔ وہاں سے حضور مع اہل قافلہ ۱۱ بجے قبل دوپہر لاہور ایئرپورٹ تشریف لے گئے اور وہاں سے پی آئی اے کے طیارہ میں ۱۱½ بجے کراچی کے لئے روانہ ہوئے ربوہ، شیخوپورہ اور لاہور کے متعدد احباب مشایعت کی غرض سے اسی طیارہ میں حضور کے ہمراہ کراچی گئے۔

کراچی میں ورود اور سہ روزہ قیام

حضور اسی روز (یعنی ۲۶ جون کو) ڈیڑھ گھنٹہ کی پرواز کے بعد ایک بجے دوپہر کراچی کے فضائی مستقر پر ورود فرما ہوئے۔ فضائی مستقر پر محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی اور احباب کراچی نے، نیز محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کراچی اور کراچی کی ممبرات لجنہ نے علی الترتیب حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کا والہانہ استقبال کیا۔ بعد ازاں حضور اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ دیگر اہل قافلہ کے ہمراہ موٹر کاروں کے ذریعہ ایئرپورٹ سے جماعت احمدیہ کراچی کے گیسٹ ہاؤس واقعہ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی میں تشریف لائے اور وہاں فروکش ہوئے۔ یورپ روانہ ہونے سے قبل حضور نے کراچی میں تین روز قیام فرمایا۔

کراچی میں مصروفیات کا اجمالی ذکر

قیام کراچی کے تینوں دن وہاں شدید گرمی رہی اور فضا میں رطوبت زیادہ ہونے کی وجہ سے حبس بھی بہت تھا۔ حضور نے یہ تین دن بالعموم ڈاک ملاحظہ فرمانے میں گزارے۔ ۲۶ اور ۲۷ جون کو دونوں روز حضور نے شام کو گیسٹ ہاؤس کے وسیع و عریض پر فضا لان میں مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ دونوں روز کراچی کے دور دراز علاقوں تک کے احباب بڑی کثرت سے آ کر حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرتے رہے۔

حسب پروگرام ۲۷ جون کو مسجد احمدیہ مارٹن روڈ میں حضور کا ارادہ نماز جمعہ پڑھانے کا تھا۔ لیکن گرمی کی انتہائی شدت کے باعث ضعف کی تکلیف ہو جانے کی وجہ سے حضور نماز پڑھانے تشریف نہ لے جا سکے۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں

تعلیم کا کم از کم معیار فی الحال میٹرک مقرر کیا گیا ہے

آگے چل کر کم از کم معیار بی اے مقرر کیا جائے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم چوہدری احمد مختار صاحب نے نماز جمعہ پڑھائی اور نماز سے قبل گرمی کی شدت کے پیش نظر مختصر خطبہ پڑھا۔

احباب کراچی سے حضور کا خطاب

۲۸ جون کو کراچی میں حضور کے قیام کا آخری دن تھا اس روز شام کو اچانک بارش شروع ہو جانے اور بجلی کی رو منقطع ہو جانے کی وجہ سے حضور مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت پڑھانے کے لئے تشریف نہیں لا سکے۔ لیکن نمازوں کی ادائیگی کے بعد جو حضور کے ارشاد کی تعمیل میں محترم چوہدری احمد مختار صاحب نے پڑھائیں

بچوں کے خطوط کے جوابات کی ترسیل کا کام شروع ہو گیا ہے جواب سب بچوں کو مل جائے گا:

اچانک بارش رک گئی اور بجلی کی رو بھی عود کر آئی۔ اس پر حضور نے گیسٹ ہاؤس کے لان میں تشریف لا کر جہاں احباب جمع تھے انہیں ایک بہت ایمان افروز خطاب سے نوازا۔ حضور کا یہ خطاب قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ حضور کے خطاب کا خلاصہ اپنے الفاظ میں ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

ایک مسئلہ اور اسلامی تعلیم کی رو سے اس کا حل:

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد جماعت کی بین الاقوامی حیثیت اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے بعض مسائل کا ذکر فرمایا اور اسلامی تعلیم کی رو سے ایک خاص مسئلہ کے حل پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

حضور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ساری دنیا میں پھیل چکی ہے۔ جماعت کی اس ترقی پذیر بین الاقوامی حیثیت کی وجہ سے بعض نئے مسائل کا پیدا ہونا ایک قدرتی امر ہے۔ ان میں سے ایک مسئلہ بین الاقوامی شادیوں اور ان کی وجہ سے پیدا ہونے والے بعض اشکال سے تعلق رکھتا ہے۔

حضور نے فرمایا۔ مثال کے طور پر جب افریقہ، امریکہ یا یورپ کے کسی ملک کی ایک لڑکی اسلام قبول کر کے احمدی ہو جاتی ہے تو طبعاً وہ یہی چاہتی ہے کہ اس کی ایک مسلمان سے ہی شادی ہو اور پھر اس کے عیسائی والدین اس بات کو پسند نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ وہ کسی عیسائی سے شادی کرے۔ مسلمان کے ساتھ شادی کی صورت میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسلامی فقہ کی رو سے لڑکی کا ولی ہونا ضروری ہے۔ سو اس کا ولی کون ہو؟ ایسی صورت میں اصول یہ ہے کہ اس کا ولی خلیفۂ وقت کسی ایسے شخص کو مقرر کرے گا جو ولایت کے فرائض ادا کرنے اور اس تعلق میں تمام ذمہ داریاں نبھانے کا اہل ہو۔ اس کی عملی صورت یہ ہوگی کہ نائیجیریا، گھانا یا دیگر ممالک میں جسے خلیفۂ وقت نے اپنا نائب مقرر کیا ہے یعنی اس ملک کا مبلغ انچارج۔ یہ اس کا فرض ہے کہ ایسی لڑکی کا وہ خود ولی بنے یا وہ کسی ایسے شخص کو ولی مقرر کرے جو اسلامی قانون کی رو سے ولایت کے فرائض ادا کرنے اور اس تعلق میں جملہ ذمہ داریاں نبھانے کی اہلیت رکھتا ہو۔ اسلامی تعلیم بڑی حسین بھی ہے۔ واضح بھی ہے اور بڑی پختہ بھی ہے۔ چنانچہ میں نے اسلامی تعلیم کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت کر دی ہے۔

تعلیمی ترقی کا منصوبہ اور اس کی اہمیت:

خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ دوسری بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے مجھ سے تعلیمی ترقی کا ایک منصوبہ جاری کرایا ہے۔ یہ منصوبہ غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کے لحاظ سے بہت اہم ہے۔ اس منصوبہ کو جاری کرنے سے میرا مقصد یہ ہے اور میری تمام تر دلچسپی اس بات میں ہے کہ قرآن کریم کے علوم کی زیادہ سے زیادہ ترویج و اشاعت ہو۔ اس تعلق میں ایک بات میں نے یہ کہی ہے کہ کوئی احمدی بچہ ایسا نہ رہے جو میٹرک پاس نہ ہو۔ اس سے غرض یہ ہے کہ ہر احمدی میں قرآن کا بغور مطالعہ کرنے سے سمجھنے اور قرآنی علوم میں دسترس حاصل کرنے کی اہلیت پیدا ہو جائے کیونکہ جب تک تعلیمی بنیاد مضبوط نہ ہو کوئی شخص علوم قرآنی سے بہرہ ور نہیں ہو سکتا۔ کسی شخص کی تعلیمی بنیاد جتنی زیادہ مضبوط ہوگی اور علمی استعداد جتنی زیادہ ہوگی اتنا ہی زیادہ وہ قرآنی علوم کو سمجھنے اور ان سے استفادہ کرنے کے قابل ہوگا۔ تعلیم کا کم از کم معیار فی الحال میٹرک مقرر کیا گیا ہے۔ آگے چل کر کم از کم معیار بی اے مقرر کیا جائے گا کیونکہ بچوں کو جتنی زیادہ تعلیم دی جائے گی وہ اتنا ہی زیادہ قرآن کو سمجھیں گے۔ فی الاصل یہ ایک نہایت ہی اہم منصوبہ ہے اور اس میں درجہ بدرجہ ترقی کے کئی مرحلے آئیں گے۔

حضور نے اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ وہ اپنے فضل و رحمت کے نشان کے طور پر جماعت کو بہت ہونہار بچے عطا کر رہا ہے۔ حضور نے بتایا کہ ابھی حال ہی میں سرگودھا بورڈ کا میٹرک کا نتیجہ نکلا ہے۔ لڑکیوں میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والی دونوں بچیاں احمدی ہیں۔ بورڈ بھر میں دو احمدی بچیوں کا اتنی اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنا معمولی بات نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ فضل اس امر پر دال ہے کہ وہ جماعت کو اعلیٰ ذہنوں سے نواز رہا ہے۔ اس ضمن میں حضور نے دماغی قوت اور ذہنی استعداد بڑھانے والے ایک خاص کیمیکل کا ذکر فرمایا۔ جو "لیسی تھین" (LECITHIN) کہلاتا ہے اور اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ بچوں کو مناسب مقدار میں "سویا بین" (جس میں "لیسی تھین" کافی مقدار میں ہوتی ہے) ضرور استعمال کرانی چاہیئے۔

بچوں کے نام جوابی خطوط کی ترسیل:

حضور نے فرمایا تعلیمی منصوبہ کے تحت میں نے تمام احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے لازمی قرار دیا ہے کہ وہ اپنے اپنے امتحان کا نتیجہ نکلنے پر اپنے نتیجہ سے مجھے اطلاع دیں۔ ان کے خطوط کے میں خود جواب دوں گا۔ خطوط کے جواب ارسال کرنا اتنا آسان نہیں جتنا کہ بعض سمجھتے ہوں گے۔ اب تک پندرہ ہزار سے زیادہ خطوط موصول ہو چکے ہیں ان خطوں کو پہلے شہروار اور ضلع وار ترتیب دینا تھا پھر ان کا درجہ بندی کے بعد رجسٹروں میں اندراج ہونا تھا اور کارڈ سسٹم کے ذریعہ ان کا ریکارڈ تیار کرنا تھا۔ پھر جوابی خطوط تیار کر کے اور پتے وغیرہ درج کر کے انہیں پوسٹ کرانا تھا۔ اس کام کے لئے کافی وقت اور عملہ درکار تھا۔ بہرحال کافی تعداد میں مربیان کو اس کام پر لگانا پڑا تب جا کر خطوں کے جواب ارسال کرنے کا مرحلہ آیا۔ چونکہ بچوں کو اپنے خطوط کے جواب کا انتظار ہوگا اس لئے میں نے یہ وضاحت کر دی ہے۔ بچے مطمئن رہیں انہیں عنقریب جوابی خطوط ملنے شروع ہو جائیں گے۔ میرے چلنے سے پہلے اکثر خطوط تیار ہو گئے تھے اور انہیں پوسٹ کرنے کا کام بھی تقریباً مکمل ہو گیا تھا۔ چونکہ خطوط کی ترسیل میں دیر ہو گئی تھی اس لئے میں نے بچوں سے معذرت کرنا تھی اور انہیں تسلی دلانا تھی کہ آگے پیچھے انہیں جواب ملنے شروع ہو جائیں گے ہزارہا کی تعداد میں خطوط یکدم تو ارسال نہیں کئے جا سکتے۔ بہرحال ان کی ترسیل کا کام شروع ہو چکا ہے۔ جواب سب بچوں کو مل جائے گا کسی کو پہلے اور کسی کو ذرا بعد میں۔

حالیہ سفر اور اس کی غرض و غایت

حضور نے فرمایا۔ میری بات میں اپنے حالیہ سفر اور غیر ممالک کے دورہ کے متعلق کہنا چاہتا ہوں یہ دورہ کئی وجوہات کی وجہ سے ضروری ہو گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حال ہی میں ایسے فضل فرمائے ہیں اور بیرونی ممالک میں ترقی کی ایسی نئی راہیں کھولی ہیں کہ ان سے فائدہ اٹھانے اور غلبۂ اسلام کے کام میں تیزی پیدا کرنے کے لئے ان ممالک میں جانا ضروری ہو گیا ہے۔

اس کی وضاحت کرتے ہوئے حضور نے بتایا کہ ۱۹۷۰ء میں جب میں یہیں گیا تو میں نے کوشش کی کہ وہاں ایک چھوٹی سی خستہ حال اور غیر آباد مسجد نماز پڑھنے کے لئے میں مل جائے۔ ہر چند کہ وہاں کی حکومت اس کے لئے تیار ہو گئی تھی لیکن پادریوں کی طرف سے شدید مخالفت کے باوجود وہ ایسا نہ کر سکی۔ اس کے بعد دس سال کے اندر اندر ایسا انقلاب عظیم برپا ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں شہر قرطبہ کے قریب ایک قطعہ زمین عطا کر دیا

بیرونی ممالک میں اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی ترقی کیلئے نئی راہیں کھولی ہیں غلبۂ اسلام کیلئے ان ممالک میں جانا ضروری ہو گیا ہے:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے جسے ہم نے قیمتاً خرید لیا ہے اور حکومت نے اس پر مسجد تعمیر کرنے کی باقاعدہ طور پر اجازت بھی دے دی ہے۔ خدا کے فضل سے ہمیں وہاں اتنی زمین مل گئی ہے کہ ہم وہاں مسجد تعمیر کرنے کے علاوہ مسجد کو آباد رکھنے کی غرض سے اس کے قریب چھ فلیٹس بھی بنا دیں گے تاکہ وہاں کے احمدی خاندان یہیں رہائش اختیار کر کے مسجد کو دائمی واحد کے ذکر سے آباد رکھ سکیں اور اس طرح وہ مسجد یہیں میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا ایک اہم مرکز بن سکے۔

خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ سیکنڈے نیوین ممالک میں سے سب سے بڑی جماعت ناروے میں ہے لیکن ابھی تک وہاں نہ ہماری مسجد تھی اور نہ کوئی مشن ہاؤس تھا۔ ڈنمارک میں ہماری مسجد اور مشن ہاؤس ہے اور سویڈن میں بھی مسجد اور مشن ہاؤس کی عمارت تعمیر ہو چکی ہے لیکن ناروے میں زمین نہ ملنے کی وجہ سے ہم ابھی تک مسجد اور مشن ہاؤس تعمیر نہیں کر سکے تھے۔ حال ہی میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں اوسلو کے قریب ایک سہ منزلہ شاندار عمارت عطا کر دی ہے جو مسجد اور مشن ہاؤس کے طور پر بخوبی استعمال ہو سکتی ہے اور وہاں ترقی کی نئی راہیں کھل سکتی ہیں۔

حضور نے بتایا اسی طرح مغربی افریقہ کے ممالک میں جہاں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہائر سیکنڈری سکولز اور متعدد ہسپتال کھولنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ترقی کی نئی راہیں کھل رہی ہیں اور وہاں کے لوگ اور حکومتیں ہمیں نئے سکول اور نئے ہسپتال کھولنے کے لئے کہہ رہی ہیں اور ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچانے کی پیشکش کر رہی ہیں۔ نائیجیریا سے حال ہی میں اطلاع آئی ہے کہ وہاں اللہ تعالیٰ نے جماعت کو مختلف علاقوں میں مزید تین بڑی بڑی مسجدیں تعمیر کرنے کی توفیق دی ہے اور ان کی خواہش ہے کہ اس دورہ میں میں ان کا بھی افتتاح کروں۔

اللہ تعالیٰ کے نئے افضال کا ایمان افروز سلسلہ میں ذکر کرنے کے بعد آخر میں حضور نے فرمایا۔ ہمیں بہت سارے کام کرنے ہیں۔ طاقت ہمارے پاس نہیں اور ہم بہت کمزور ہیں۔ لیکن جس اعلیٰ اور مقتدر ہستی کا ہم نے دامن پکڑا ہے وہ کمزور نہیں ہے۔ دنیا اس وقت اسلامی تعلیم کی پیاسی بھی ہے اور اسے اس کی ضرورت بھی ہے لیکن حالت یہ ہے کہ اگر اس کام کی انجام دہی کے لئے ایک ارب اکائی کوشش کی ضرورت ہے تو ہم میں اس کے بالمقابل ایک اکائی کوشش کی بھی طاقت نہیں ہے لہٰذا ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے ہمہ قدرت و ہمہ طاقت خدا سے اس کی نصرت طلب کرتے ہیں لگے رہیں اور ہمیشہ اس کی جناب میں جھکے رہیں۔ میں نے ربوہ میں بھی یہ تحریک کی تھی اور اب آپ سے بھی کہتا ہوں کہ آپ سات دن تک خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس دورہ کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور غلبہ اسلام کے حق میں یہ دورہ بہت مفید اور نتیجہ خیز ثابت ہو۔

حضور ایدہ اللہ کا یہ ایمان افروز خطاب جو آٹھ بجکر پچیس منٹ پر شروع ہوا تھا ایک گھنٹہ جاری رہنے کے بعد ۹ بج کر ۲۵ منٹ پر ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور نے ایک پرسوز دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد حضور احباب جماعت کو بلند آواز سے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کہنے کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

اس طرح سفر یورپ پر روانہ ہونے سے قبل کراچی میں حضور کا سہ روزہ قیام بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا اور اسی روز سوا دو بجے شب حضور بذریعہ طیارہ فرانکفورٹ روانہ ہوئے۔

فرانکفورٹ میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال

حضور ایدہ اللہ مع اہل قافلہ کراچی سے ۲۹ جون کو علی الصبح سوا دو بجے کے ایل ایم کے طیارہ کے ذریعہ فرانکفورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی کی سرکردگی میں بہت سے مقامی احباب ربوہ کے مرکزی نمائندگان نیز لاہور، شیخوپورہ اور راولپنڈی سے آئے ہوئے احباب نے ایئرپورٹ پر پہنچ کر حضور کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ طیارہ پونے آٹھ گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد پاکستانی وقت کے مطابق پونے دس بجے صبح فرانکفورٹ پہنچا۔ اس وقت فرانکفورٹ میں جرمنی کے وقت کے مطابق صبح کے پونے سات بجے تھے۔ مغربی جرمنی کے مبلغ انچارج دو صد کے قریب احباب حضور کی تشریف آوری کے انتظار میں صف بستہ ایستادہ تھے۔ جونہی حضور وہاں پہنچے احباب نے پرجوش اسلامی نعرے بلند کر کے حضور کا والہانہ انداز میں بہت پرتپاک استقبال کیا۔ حضور نے جملہ احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور ان سے بہت پرشفقت انداز میں باتیں کیں۔

احباب کو شرف مصافحہ عطا فرمانے کے معاً بعد حضور مبلغ انچارج مکرم منصور احمد خان صاحب کی معیت میں مشن ہاؤس کے عقبی لان میں تشریف لے گئے اور اس کا معائنہ فرمایا۔ حضور نے اس لان کو مزید بہتر بنانے کے متعلق ہدایات دیں۔

۲۹ جون سے حضور کا قیام مشن ہاؤس میں ہے۔ حضور پاکستان سے لاہور اور کراچی ہوتے ہوئے فرانکفورٹ تک کے طویل سفر کے نتیجہ میں تکان اور کوفت کی وجہ سے آج کل آرام فرما رہے ہیں۔ البتہ روزانہ کچھ وقت کے لئے دفتر میں تشریف لا کر ڈاک ملاحظہ فرماتے ہیں اور انتظامی امور کا جائزہ لے کر جرمنی کے مبلغ انچارج مکرم منصور احمد خان صاحب کو ضروری ہدایات سے نوازتے ہیں۔

فرانکفورٹ اور مضافات کے علاقوں سے دو صد افراد نے اسلامی نعرے بلند کر کے حضور کا خیر مقدم کیا:

مکرم منصور احمد خان صاحب مبلغ ہمبورگ مکرم لئیق منیر صاحب۔ اور ہمارے جرمن نومسلم احمدی بھائی مکرم ہدایت اللہ حبش پہلے سے ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ انہوں نے ہوائی جہاز کے دروازے پر پہنچ کر حضور کا استقبال کیا۔

بعد ازاں حضور مع اہل قافلہ لان کی مشایعت میں ایئرپورٹ سے موٹر کاروں کے ذریعہ مسجد نور تشریف لائے۔ مسجد نور اور احمدیہ مشن ہاؤس کے احاطہ میں فرانکفورٹ اور اس کے مضافات کے علاوہ نیورنبرگ، ہالٹن، کولن، ہمبورگ اور بعض دوسرے مقامات کے اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے بارہ میں ضروری ہدایات دیں۔

افریقہ کی حکومتیں ہمیں نئے سکول اور نئے ہسپتال کھولنے کیلئے کہہ رہی ہیں اور سہولتیں دینے کی پیشکش کر رہی ہیں:

مکرم خالد سیف اللہ صاحب سلمہ کی اہلیہ انتقال کر گئیں

میرے فرزند خالد سیف اللہ خان سلمہ اللہ کی اہلیہ نسیم اختر جو میرے مرحوم بھائی مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کی صاحبزادی تھیں۔ ۵ جولائی کو بوقت ایک بجے دوپہر اچھی بھلی کھانا کھاتے ہوئے یکدم بیہوش ہو کر چارپائی پر گری اور آناً فاناً جان بحق ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحومہ بڑی سعادت مند بہو اور فرماں بردار بیوی تھی۔ نہایت ملنسار، خوش اخلاق، فراخ دل اور صلح پسند تھی۔ مرحومہ کی یادگار تین لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں صرف ایک لڑکی شادی شدہ ہے۔

جنازہ ۶ جولائی کی صبح آٹھ بجے وقار صدر انجمن احمدیہ کے صحن میں مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھایا اور محترم امیر صاحب مقامی صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی اجازت سے مرحومہ کو عام قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے ہم لوگوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے اور مرحومہ کے بچوں کا حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو۔ آمین! (رحمت اللہ ثاقب سیالکوٹ حال ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ احمدیہ مشن ماریشس

بابت ماہ مئی ۱۹۸۰ء

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور مبلغ انچارج ماریشس نے ماہ مئی ۱۹۸۰ء کی کارکردگی کی جو رپورٹ بھجوائی ہے ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

(وکالت تبشیر)

تعلیم القرآن کا انتظام:

ماہ مئی سے مسجد دارالسلام میں ہفتہ وار قرآن کلاس کا آغاز کیا گیا اس میں نوجوانوں کو ناظرہ و ترجمہ قرآن سکھایا جا رہا ہے۔ یہ کلاس بدھ کے روز نماز مغرب کے بعد منعقد کی جاتی ہے اسی طرح جماعت کا تخ بوران کی مسجد نصرت میں ہر سوموار کے روز قرآن کلاس کا انعقاد کیا جاتا ہے

جلسہ یوم خلافت:

۲۵ مئی کو جماعت ہائے احمدیہ ماریشس نے دارالسلام مسجد میں خلافت کے موضوع پر ایک کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اس کا اشتہار اخبار EXPRESS میں شائع کروایا گیا نیز ایک سو غیر از جماعت دوستوں کو دعوتی کارڈ بھیجے گئے تھے۔ کثیر تعداد میں احمدی بھائی اور بہنیں مسجد میں پہنچ گئے۔ نماز ظہر و عصر کے بعد جلسہ کا آغاز مکرم شمس الحق یاد علی صاحب کی زیر صدارت ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم صدر صاحب نے ایک تعارفی تقریر کی جس کے بعد ہمارے لوکل مبلغ مولوی ابوبکر خان صاحب نے قرآن و حدیث کی روشنی میں خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔ ان کے بعد جرمن احمدی دوست مکرم عبدالصبور صاحب نے مرکز اور خلافت کی برکات پر تقریر فرمائی بعد ازاں مکرم سبحان خدا رن صاحب سیکرٹری جنرل جماعت احمدیہ نے خلافت احمدیہ کے موضوع پر خطاب کیا اور آخر میں خاکسار نے آیت استخلاف کی تفسیر بیان کرتے ہوئے اس وعدہ سے تعلق رکھنے والی ان عظیم ذمہ داریوں کا ذکر کیا جو آج احمدیوں کے کندھوں پر ڈالی گئی ہیں اس کے بعد جملہ حاضرین نے خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا جس میں خلافت کے قیام کے لئے ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنے کا پیمان ہے۔

ٹیلی ویژن پر خلافت کے موضوع پر انٹرویو

اس سال خاکسار کو ٹیلی ویژن پر خلافت کے موضوع پر اسلام کی تعلیم پیش کرنے کا موقع ملا جسے ہزارہا لوگوں نے دیکھا اور سنا فالحمد للہ ۱۷ منٹ کا یہ انٹرویو ۲۶ مئی کو ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا۔ خاکسار نے اسلامی اصطلاح میں خلیفہ کسے کہتے ہیں خلافت کی ضرورت و اہمیت اور انتخاب خلافت کے بارہ میں متعدد سوالات کے جوابات آیت استخلاف کی روشنی میں دیئے۔ اس موقع پر خلفائے احمدیت کی تصاویر بھی سکرین پر دکھائی گئیں۔

احمدیہ مسجد "دارالسلام" کے نام پر چوک کا نام

میونسپلٹی روز ہل نے جماعت احمدیہ کی شاندار مساعی کے نتیجہ میں مسجد دارالسلام کے قریبی چوک (جس میں ۶ سڑکوں کا اجتماع ہوتا ہے) کا نام DARUSALAM SQUARE رکھ دیا ہے اور ایک خوبصورت بورڈ پر یہ نام چوک کے درمیان میں نصب کر دیا گیا ہے۔

YOUTH EMPLOYMENT کے موضوع پر فورم

۱۶ مئی کو دارالسلام ہال میں یوتھ ایمپلائمنٹ کے موضوع پر ایک فورم منعقد ہوا جس میں کثیر تعداد میں احباب شریک ہوئے فورم کی صدارت محترم شریف سوکیہ صاحب نے کی۔ اس میں پہلے وزارت یوتھ کے مسٹر جیون مہابیر نے تقریر کی پھر YOUTH GUIDETICE کے ڈائریکٹر مسٹر ساکر نے خطاب کیا اور ان کے بعد وزارت پلاننگ کے مسٹر مہیش مہابیر نے تقریر کی آخر میں خاکسار نے نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ مفید و اخلاق کو زندہ کریں اور یہ ثابت کر دیں کہ خدام الاحمدیہ انسانیت کی خدمت کے لئے قائم کی گئی ہے۔

اجلاس کے بعد تینوں معزز مہمانوں کی تواضع کی گئی اور خاکسار نے اسلامی اصول کی فلاسفی اور احمدیہ احمدی قادیان کی ایک ایک کاپی ان کی خدمت میں پیش کی۔

ذیلی تنظیمیں:

خدام الاحمدیہ سنٹرل کی طرف سے ایک ماہانہ اخبار المحمود شائع ہوا جس میں نوجوانوں کے متعلق مضامین شائع کئے گئے۔

خدام الاحمدیہ روز ہل اور کاتخ بوران نے ۳۱ مئی اور یکم جون کو مسجد دارالسلام اور مسجد نصرت میں اپنا سالانہ اجتماع منعقد کیا۔ دونوں اجلاسوں میں حاضری ۱۰۰ اور ۱۲۵ رہی۔ خاکسار نے اس میں خدام کو قرآن مجید سیکھنے اور عملی نمونہ پیش کرنے کی تحریک کی۔ یکم جون کو سمندر کے کنارے پکنک منعقد ہوئی جس میں دینی پروگرام بھی شامل تھا۔

خدام الاحمدیہ کاتخ بوران نے اپنا ماہانہ بلیٹن "النجم" اور خدام الاحمدیہ فنکس نے اپنا ماہانہ بلیٹن "الفجر" شائع کیا۔

لجنہ اماء اللہ ماریشس نے خدا کے فضل سے ایک انڈسٹریل سکول کھولا ہے اور خاص رقم خرچ کر کے EMBROIDERY کا کام سکھانے اور کپڑے سینے کی مشینیں خریدی ہیں

تبلیغ اور بیعتیں:

۳ مئی کو لجنہ اماء اللہ موتنابی بلانسی کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ لوکل مبلغین مختلف علاقوں میں تبلیغ کرتے رہے کافی لٹریچر فروخت ہوا۔ اور مفت بھی تقسیم کیا گیا۔ خاکسار نے MIDLANDS اور NONVELL DE CONVERTE کا دورہ کیا اور لٹریچر فروخت و تقسیم کئے۔ اس عرصہ میں ۳ بیعتیں ہوئیں۔

ایک کیتھولک کالج میں خاکسار نے ۲۳ اور ۲۶ مئی کو اسلام کے موضوع پر دو لیکچر دیئے اور سوالات کے جوابات دیئے۔

حکومت کے کوئین الزبتھ کالج میں ہر جمعہ کے روز ایم ایس سی فائنل کلاس کو اسلام کے بارہ میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ خاکسار اسلام کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے اور سوالات کے جوابات دیتا ہے۔

مڈغاسکر کے ایک احمدی دوست کے ذریعہ مڈغاسکر میں لٹریچر بھیجا گیا جو انہوں نے وہاں تقسیم کر دیا۔ ۸ مئی کو خاکسار اور لوکل مبلغ مکرم ابوبکر خان صاحب نے SAI BABA MANDIR کی ایک تقریب میں شرکت کی اور ان کی لائبریری کے لئے قرآن کریم اور دیگر کتب کا تحفہ پیش کیا۔ اس تقریب میں بہت سے ہندو مرد اور عورتیں موجود تھیں۔ یہاں ہمیں خطاب کی دعوت دی گئی چنانچہ ہم نے آپس میں محبت سے رہنے کے متعلق اسلام کی تعلیمات سے لوگوں کو آگاہ کیا نیز احمدیہ مشن کا تعارف کرایا۔

۱۸ مئی کو جماعت احمدیہ ماریشس کی جنرل کونسل منعقد ہوئی جس میں متعدد اہم فیصلے کئے گئے جن میں سے ایک یہ طے کہ جماعت ماریشس کا اپنا پریس ہونا چاہیئے

تلاش گم شدہ

میرا لڑکا عزیز شاہد فاروق احمد طالب علم جماعت چہارم کوئٹہ عمر ۱۱ سال قد تین فٹ، رنگ گندمی پانچ جولائی کو سکول گیا اور واپس نہیں آیا۔ اگر یہ بچہ کسی کو ملے یا اس کا علم ہو تو از راہ کرم مندرجہ ذیل پتوں پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(مسٹر محمد ادریس ۔ سرکی روڈ کوئٹہ) یا

(غفار احمد مکان نمبر ۵۱ دارالعلوم شرقی ربوہ)

"الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں"

(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدقہ ردِّ بلا کا موجب ہوتا ہے

یکم جنوری ۱۹۸۰ء تا ۲۰ جنوری ۱۹۸۰ء

مخلصین جماعت تعمیر مساجد کے فنڈ میں بایں غرض ذوق و شوق سے حصہ لیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے دین کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو اور اس صدقہ جاریہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرماتے ہوئے اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ ایسے مخلصین کی فہرست طویل ہو چکی ہے اللہ تعالیٰ جو عالم الغیب ہے اس کے علم میں تو سب کے اسماء اور قربانیاں موجود ہیں تاہم الفضل میں تمہرستوں کی گنجائش کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے ۵۰/- روپے اور اس سے زائد قربانی کرنے والوں کی فہرست ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

مکرم سید عبد المالک صاحب ظفر کھٹیانیاں ضلع سیالکوٹ	۳۰۰/-	روپے
محترمہ نصرت آرا بیگم صاحبہ راولپنڈی	۱۰۰/-	"
" محمودہ بیگم صاحبہ حیدر آباد (سندھ)	۵۰/-	"
مکرم سلیم احمد صاحب، جنجوعہ دارالرحمت غربی ربوہ	۱۰۰/-	"
" شیخ بشیر احمد صاحب ربوہ	۱۰۰/-	"
" ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی ربوہ	۳۰۰/-	"
" " اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ	۱۰۰/-	"
" چوہدری بشیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ	۱۰۰/-	"
مکرمہ بیگم ڈاکٹر سجاد احمد صاحب لاہور	۵۰۰/-	"
مکرم میجر عطاء اللہ صاحب کھوکھر لاہور چھاؤنی	۵۰۰/-	"
مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ ہیڈ مسٹرس لاہور "	۵۰/-	"
مکرم عبد الحمید صاحب شوق ماڈل ٹاؤن لاہور منجانب امۃ النصیر صاحبہ مرحومہ	۴۰۰/-	"
مکرم میاں محمد شریف صاحب نیلا گنبد لاہور	۷۵/-	"
مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ ملک محمود احمد صاحب سول لائن لاہور	۱۰۰/-	"
مکرم کیپٹن محمد شفیع صاحب معہ بیگم صاحبہ و بچگان بٹالہ کالونی فیصل آباد	۱۰۰/-	"
مکرم محمد شریف صاحب کریم نگر فیصل آباد	۱۰۰۰/-	"
" محمود احمد صاحب سمن آباد "	۵۰/-	"
" نعمت اللہ خان صاحب جتوئی حیدر آباد (سندھ)	۱۰۰/-	"
مکرمہ سیدہ انعام الٰہی صاحبہ " "	۵۰/-	"
مکرم مرزا مبارک احمد صاحب " "	۱۲۳/-	"
" شیخ حمید اللہ صاحب " "	۵۰/-	"
مکرمہ امۃ السلام صاحبہ میرپور خاص	۷۰/-	"
مکرم مقبول احمد صاحب خادم دارالنصر وسطی ربوہ	۵۰/-	"
مکرمہ مبارکہ نسرین صاحبہ اہلیہ مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر ربوہ	۵۰/-	"
" فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ کرم الدین صاحب	۵۰/-	"
" رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری اللہ رکھا صاحب مرحوم	۳۰۰/-	"
دوکانداران اڈہ للیاں تا مسجد اقصیٰ ربوہ	۷۴۷/۲۵	"
مکرم عبد اللطیف صاحب ناز کراچی	۵۰۰/-	"
" ظفر احمد صاحب سیفی "	۵۰/-	"
" صبغت اللہ صاحب "	۵۰/-	"
" ظفر اقبال صاحب سیفی "	۵۰/-	"
" محمد اکبر اقبال صاحب "	۵۰/-	"

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مربیان و معلمین سلسلہ عالیہ احمدیہ توجہ فرمائیں

گذارش ہے کہ قبل ازیں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۰ جون ۱۹۸۰ء مقرر کی گئی تھی لیکن امیدواران اور آپ کی سہولت کے لئے اس میں ۲۵ جولائی ۱۹۸۰ء تک توسیع کر دی گئی ہے اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو سکے گا۔

میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ براہِ مہربانی اپنے حلقہ کے میٹرک پاس احمدی نوجوانوں کو وقف زندگی و داخلہ جامعہ احمدیہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں اور کوشش فرمائیں کہ جماعت کے ایسے ہونہار۔ دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوان آئیں جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ ان کے والدین یا سرپرست خود اٹھا سکیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے آمین۔

۲۵ جولائی تک توسیع اس لئے کی گئی ہے تاکہ آپ اس بارہ میں مزید تحریک اور کوشش فرما سکیں۔ انٹرویو سے قبل امیدواران کے کوائف مکمل کرنے کے لئے بھی آپ ہی کی خصوصی توجہ اور تعاون کی ضرورت ہوگی۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۳۰ اگست ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔ اور داخلہ کے لئے امیدوار کی عمر سترہ سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

والد محترم شیخ عبد العزیز صاحب جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصحاب میں شمولیت کا شرف حاصل تھا ۱۹ جون کو ساڑھے چار بجے نوّے سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۲۰ جون کو جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں نماز جنازہ کے بعد محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد نے پڑھائی آپ قطعہ خاص بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ۶ لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں جو سب کے سب شادی شدہ ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(شیخ عبد القدیر دارالبرکات دھوبی گھاٹ فیصل آباد)

درخواستِ دعا

میرے ماموں زاد بھائی مکرم مسعود احمد صاحب آف نارنگ منڈی جو اس وقت بیرونِ ملک ہیں کی دونوں ٹانگیں ایک حادثہ میں لڑ گئی ہیں۔ دو ماہ ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے باوجود تاحال مکمل صحت نہیں ہو سکی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(منیر احمد عابد قائد مجلس و سیکرٹری وقفِ جدید ۵۶۔ ۵ مزافر سٹریٹ گوجرہ)

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسل نمبر ۲۴۴۶۹:-

میں ڈاکٹر محمد طارق خان رانا ولد چوہدری محمد یعقوب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) ایک عدد تختہ مکان واقع ۴۸ گلی ۲ سیکٹر ۷/۴ اسلام آباد میں واقع ہے اس پلاٹ پر میں نے کلی مبلغ دو لاکھ اکاسی ہزار چار سو اکتیس روپے خرچ کئے ہیں جس میں سے میں نے بیشتر حصہ قرض لے کر خرچ کیا ہے اس وقت یہ مکان ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے پاس رہن ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۴۴۷/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تاریخ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الصبدا:- ڈاکٹر محمد طارق خان مکان ۴۸ گلی ۲ سیکٹر ۷/۴ اسلام آباد

گواہ شد:- اعجاز نصر اللہ وصیت ۹۹۹۶ مکان ۱۵ گلی ۴۴ ۷/۴ اسلام آباد

گواہ شد:- شیخ عبد الوہاب وصیت ۱۰۹۷۰ مکان ۱۴ سٹریٹ ۵۱ شالیمار ۷/۴ اسلام آباد۔

مسل نمبر ۲۴۴۷۰:-

میں فضیلت بیگم زوجہ قریشی ممتاز احمد صاحب قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر ۵۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) سلائی مشین ۳۵۰/- روپے (۲) بالیاں طلائی ۶ ماشے ۱۱۰۰/- روپے (۳) انگوٹھی طلائی ۶ ماشے ۱۱۰۰/- روپے (۴) حق مہر ۵۰۰/- روپے (۵) نقدی ۵۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں تاریخ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- فضیلت بیگم زوجہ قریشی ممتاز احمد صاحب مکان ۱۸۲۳ کاشانہ قریشی سمبڑیال۔

گواہ شد:- منیر احمد ولد سراج دین احمدیہ بلڈنگ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:- قریشی نعیم احمد مربی سلسلہ وصیت ۲۳۰۹۶۔

مسل نمبر ۲۴۴۷۱:-

میں ملک سلطان احمد ولد ملک غلام قادر صاحب قوم ککے زئی افغان پیشہ ٹھیکیداری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع تھرپارکر۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۳/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) ایک عدد مکان مالیتی ۳۶۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ٹھیکیداری ہے میں تاریخ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الصبدا:- ملک سلطان احمد خان ٹھیکیدار محلہ امیر آباد کنری پارکر ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد:- محمود احمد منیب مربی سلسلہ احمدیہ کنری ضلع تھرپارکر

گواہ شد:- عطاء اللہ ولد محمد بخش صدر مجلس موصیان کنری۔

مسل نمبر ۲۴۴۷۲:-

میں امان اللہ خان ولد نصر اللہ خان صاحب قوم گرگانی پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ ضلع شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۵/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تاریخ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الصبدا:- امان اللہ خان گلی ذیلداراں پرانا شہر قلعہ شیخوپورہ۔

گواہ شد:- مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب ولد حکیم محمد عبد الجلیل مرحوم جلیل دوا خانہ مین بازار شیخوپورہ۔

گواہ شد:- حکیم عبد الرزاق ولد حکیم محمد عبد الجلیل مرحوم ملک میڈیکل ہال مین بازار شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۴۴۷۳:-

میں آمنہ بیگم بیوہ حکیم عبد الواحد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۶۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانسہرہ ضلع مانسہرہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۲/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) ایک عدد مکان مانسہرہ مالیتی پچاس ہزار روپے جس کے نصف کے ۱/۲ کی میں مالک ہوں (۲) طلائی چوڑیاں وزنی ۳ تولہ مالیتی ۴۰۰۰/- روپے (۳) حق مہر ۱۰۰۰/- روپے وصول شدہ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت خرچ خوراک وصیت خرچ ہے میں تاریخ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- آمنہ بیگم بیوہ حکیم عبد الواحد مرحوم مانسہرہ حال پشاور مکان ۱۰۹۶ جوگن شاہ ڈھلی پشاور

گواہ شد:- عبد الباطن اسٹیٹ ایڈوکیٹ پشاور

گواہ شد:- حاجی خلیل الرحمٰن خان احمدی وصیت ۴۴۷۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامیابی کی راہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو اور اپنی محبوب جماعتوں کو نئی راہیں بتاتا ہے۔ اور انہیں نئے طریقے سکھاتا ہے۔ نئے نئے طریقوں سے انہیں ترقی دیتا چلا جاتا ہے۔

چنانچہ ایسا ہی ایک طریقہ یا ایک سبیل یا ایک راہ یا ایک صراط مستقیم وقف جدید کی شکل میں ہمارے سامنے رکھی ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۲ جنوری ۱۹۷۳ء)

وقف جدید کے مالی سال کا ساتواں مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وقف جدید کا چندہ بڑھا چڑھا کر جتنی جلدی ہو سکے ادا فرمائیں۔ اور دین حق کی ترقی کی اس سبیل کامیابی کی اس راہ اور فلاح کے اس طریقہ کو مضبوطی سے مضبوط تر بنانے والے سعادت مندوں میں شامل ہو جائیں۔

(ناظم مالی وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی تاریخیں

۷ - ۸ - ۹ نومبر ۱۹۸۰ء

مقرر کی گئی ہیں۔ مجلس اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بھی انہی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فوری ضرورت

ایک معذور آدمی کی دیکھ بھال کے لئے ۱۶/۱۷ سالہ لڑکے کی ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ کھانا رہائش مفت ہوگی۔

رابطہ کے لئے۔ روزنامہ الفضل ربوہ

نیز خدامہ

اکسیر گل گھوٹو (فی کورس) -/۱۲ روپے

خناق (روک دگل گھوٹو سے بچاؤ کے لئے) فی پیکٹ -/۲ روپے

اکسیر حبتہ السودا اور دیگر تمام ادویات حیوانات کی قیمت -/۲ روپے فی پیکٹ

اکسیر دودھ -/۱۸ روپے

مکمل فہرست ادویات وٹرنری ۵۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔

کیور ویل ویٹرنری کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ

— ربوہ —

فون نمبر:- ۶۰۷/۶۰۶

فون ۳۸۲۲

رہائشی اور سرمایہ کاری کیلئے یکساں مواقع

- سرگودھا میونسپل کمیٹی حدود کے اندر
- تمام تر رہائشی سہولتوں سے آراستہ
- نیو سیٹلائٹ ٹاؤن سے ملحقہ
- ایک بہتر رہائشی منصوبہ

"الحمرا پارک"

جہاں آپ کو اپنی پسند کے مطابق ایک کنال ۱۰ مرلے، ۷ مرلے اور ۵ مرلے کے رہائشی پلاٹس مل سکتے ہیں۔

— رابطہ کیلئے —

الحمرا اسٹیٹس 699 اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

فطرانہ و عید فنڈ

۱۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان المبارک عنقریب شروع ہو رہا ہے۔ احباب جن ایام میں روحانی ترقیات کے لئے کثرت سے عبادات اور صدقہ و خیرات کی توفیق پاتے ہیں، فطرانہ بھی ایک قسم صدقہ و خیرات کی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے حضور قرب اور حصول فضل کا ذریعہ ہے۔ اس کی ادائیگی ہر مومن مرد، عورت حتیٰ کہ ہر نوزائیدہ بچہ پر بھی واجب ہے۔ اس کی شرح ایک صاع غلہ یعنی اندازاً تین سیر گندم ہے۔ جو نقدی کی صورت میں ۳/۵ روپے (تین روپے پچھتر پیسے) فی نفس بنتی ہے۔ پوری شرح سے عدم استطاعت کی صورت میں نصف شرح سے بھی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ فطرانہ کی رقم کا ۱/۴ حصہ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام بہ فطرانہ بھجوانا ضروری ہے۔ مرکز میں وصول شدہ فطرانہ نظام سلسلہ کے تحت مستحق افراد میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ باقی رقم مقامی طور پر مستحق غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔ فطرانہ کی رقم کسی دوسرے مصرف میں نہیں لائی جا سکتی۔ بلکہ مقامی غرباء میں تقسیم کے بعد جو رقم بچے وہ بھی افسر صاحب خزانہ کے نام اسی مد میں بھجوا دی جائے۔ کوشش کی جائے کہ عید الفطر سے قبل یہ رقم غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔

۲۔ فطرانہ کے علاوہ عید فنڈ کی وصولی کی طرف بھی پوری توجہ کی ضرورت ہے۔ عید فنڈ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے جاری ہے۔ اس زمانہ میں اس کی شرح کم از کم ہر کمانے والے فرد کے لئے ایک روپیہ تھی۔ اب چونکہ احباب کی آمدنیاں خدا کے فضل سے بہت بڑھ چکی ہیں۔ اس لئے اس کی شرح ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں۔ بلکہ ہر کمانے والے احمدی دوست کو اس فنڈ میں حسب استطاعت حصہ لینا چاہیئے۔ قواعد کی رو سے عید فنڈ مرکزی چندہ ہے۔ اس کا کوئی حصہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کو ہم سب کے لئے اپنی رضا کے حصول اور بے انتہا ترقیوں کا موجب بنائے۔ آمین

نوٹ:- ربوہ کے جملہ محلہ جات کے صدر اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق فطرانہ کا ۱/۴ حصہ دفتر خزانہ میں جمع کروائیں۔ باقی رقم حلقہ کے غرباء میں تقسیم کی جا سکتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

درخواست دعا

میری صحت اکثر خراب رہتی ہے۔ علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہوا۔ احباب میری صحت و تندرستی کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد داؤد ناصر
گلگڑ منڈی مسجد احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴